Cultural Academy

1213

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

بلبل ریاض نعت

من تصنیف ہیچمدان اقل انام فقیر حقیر کمترین مداح النبی

عبد الغفور قیس۔ بوڑیوی۔ مرید جناب حضرت سید صوفی

محمد حسین صاحب مرادآبادی دام افضالھم برکتاین مدح خوانی

دیدار آنحضرت صلعم سی مشرف ہوا تو فراق آنحضرت مین جو جو

مناجاتین یاد حین بنائی تھین ہین درج کین اور علاوہ اس

دو کتابین اور طیار کین جو بلا طبع طیار ہین جسکو طبع

کرانا ہو خط کتابت کرے فقط

حسب فرمائش محمد نذیر حسین صاحب تاجر کتب دریبہ کلان دہلی

در مطبع عزالاسلام دہلی طبع شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ بَارِکْ وَسَلِّمْ

یہ درود معظم العظماء عاشق مصطفے کے حق مین وصال احمدی کی تاثیر رکھتی ہی علی الدوام یازدہ ایام پاکیزہ ابیض لباس پہنکر عطر گلاب کا بساس کرے بروز چہارشنبہ خواہ پنجشنبہ عروج ماہ مین گوشۂ تنہائی مین بیٹھکر بحضور ضمیر متعدد الف ویکصد ویکبار لب کشائی کرے انشاء اللہ عقدہ کشا وصال محمدی کشادہ ہوئے چنانچہ **مؤلف** ہذا کو یہ کلام معظم ایک درویش کامل سے تلقین ہوا تھا جبکہ بقواعد تمام پڑھا تو بہ برکت این درود بکرم دیدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوا خدا تمام عاشقان محمدؐ کے مطالب برلائی اور آپکا دیدار پر انوار دیکھائے آمین ثم آمین النعت

مرحبا سید کونین رسول عربی
جان من بر تو فدا باد قریشی لقبی

من بتو جلوۂ دیدار عجب حیرانم
کہ تو ئی رشکدہ مہتاب حبیب قلبی

انبیا خیل شدہ اند و الّا با اللہ
مثل تو ہیچ نہ شد در دو جہان شاہ نبی

نسبت نیست بتو آدمؑ و ابناء آدم
افضل از عالم و آدم بسی والا نسبی

آنکسے گفت محمد لب آن مے چسپید
اسمت رشک عسل ہست و رشک رطبی

گر گدا کوئے تو باشم شہ مکی مدنی — تا بگویم کہ بر آمد این مراد قلبی
بکشا دیدۂ الطاف نگہ کن بر من — سائلم بر در تو اے شہ شرقی غربی
بادۂ وصل بدہ احمد مرسل للہ — جرعۂ وصل کفا است مرا تشنہ لبی
اے شہ خلق خدا سوئے غریبم بنگر — روز و شب آہ کشم از پے رویت طلبی
چہ عجب گر بنوازی کہ منم سائل تو — اے شہ امت اے ہاشمی و مطلبی
کشتۂ وصل فتاد است بیا قیس بہ ہند — شربت وصل بدہ زود مسیحا قلبی

مثلث بطور معراجنامہ

آپکو ایسی ہے یہ عاجز امت پیاری — وقت رحلت بھی تہا یا امتی لب سے جاری
مجکو کب تاب اگر مدح لکھوں مین ساری — جبکہ مداح نبیؐ ہے وہ جناب باری

یا نبی صل علی چہرۂ زیبا داری
حسن یوسف ید بیضا توئی تنہا داری

آئے جبریئل کہا میرا نبی ہوئے سلام — اور خالق نے بلایا ہے تمہین بعد سلام
شب معراج کے جانیکا مین لایا ہون پیام — ہوکے براق پہ اسوار پکڑ لیجئے زمام

یا نبی صل علی چہرۂ زیبا داری
حسن یوسف ید موسیٰ توئی تنہا داری

شب معراج مین چرچا ہوا حورونمین بہی — آج آتے ہین چلے شاہ سوار مدنی
امت عاصی کی بخشش بھی کرائینگے یہی — آؤ لو ملکے کہین ہم بھی خوشی سے یہ سبھی

حسن یوسف ید بیضا توئی تنہا داری
یا نبی صل علی چہرۂ زیبا داری

سدرہ پہ پھونچے تو جبرئیل امین گھبرائے — لفظ رخصت کا نبی جی سے زبان پر لائے

بولے ملکوت نبی آگے جو چلکر آئے　　الف ہا پردہ اکیلے ہی یہ طے کر آئے

یا نبی صل علی چہرۂ زیبا داری
حسن یوسف ید بیضا توئی تنہا داری

جبکہ براق ہوا ماند تو رفرف آیا　　ہو گیا وہ بھی نہان عرش تلک پہنچایا
پھر تو ایک ابر منور وہان گھر کر آیا　　آپکو استوا تک اُسنے مگر پہنچایا

یا نبی صل علی چہرۂ زیبا داری
حسن یوسف ید موسی توئی تنہا داری

شب معراج مین وہ شاہدِ داور آئے　　انبیا کہتے تھے وہ شافع محشر آئے
بعض کہتے تھے کہ وہ قاسم کوثر آئے　　جزو کل وصف نبی اپنی زبان پر لائے

یا نبی صل علی چہرہ زیبا داری
حسن یوسف ید موسیٰ توئے تنہا داری

لگے نعلین جدا کرنے ندا یہ آئی　　تیرے نعلین سے اس عرش نے عزت پائی
جلوہ دیکھلایا بلا پاس و قربت پائی　　عرش سے بھی یہی آواز بکثرت آئی

یا نبی صل علی چہرۂ زیبا داری
حسن یوسف ید بیضا توئی تنہا داری

پہلے تو امت عاصی کی خطا بخشائی　　بعد مین راز نہفتہ کی بھی نوبت آئی
لوٹ کر آئے تو زنجیر بھی ہلتی پائی　　گرم بستر تھا اسیطور ندا پائی

یا نبی صل علی چہرہ زیبا داری
حسن یوسف ید بیضا توئی تنہا داری

یا خدا ہو کہ کبھی مدعا اپنا پاؤن　　آتش ہجر کی سوزش سے امن مین آؤن

بوڑھے شہر سے یثرب کو جو جانے پاؤن
پھر اے قیس تیرا شعر زبانپر لاؤن

یا نبی صل علی چہرۂ زیبا داری
حسن یوسف ید بیضا توئی تنہا داری

نعت

ایدل زبانسے کہہ ذرا صل علی محمدٍ
صل علی حبیبنا صل علی محمدٍ

بزم نبی مین آنکر پڑھ تو درود بیشتر
صل علی شفیعنا صل علی محمدٍ

گیسوے مطہرین پر صل علی کہو مگر
واللیل ہے اُسکا مدعا صل علی محمدٍ

دیکھا جو عید کا ہلال مجکو نہین ہی کچھہ خیال
پیش جمال دلربا صل علی محمدٍ

روز جزا کو مصطفے اپنے شفیع ہین برملا
صل علی شفیعنا صل علی محمدٍ

دلمین یہ میرے آگیا یثرب مین قیس چل ذرا
کہنا وہانپہ برملا صل علی محمدٍ

نعت

نور احمد جب ہوا جلوہ نما قندیل مین
منبسط تھا ہر طرف نور ضیا قندیل مین

شور تھا صل علی کا قدسیان مین جابجا
کہتے تھے سب ہے نور احمد مرحبا قندیل مین

بے بہا قندیل تھا وہ جسمین نور مصطفے
لے رہا تھا جلوۂ حق برملا قندیل مین

قدسیان کہتے تھے وہان باہم یہی تعظیم سے
ہے بپا نور نبیؐ صل علی قندیل مین

خود احد نے قیس پیدا کر لیا تھا میم کا
ہو گیا موسوم احمدؐ وجہاً قندیل مین

نعت

ہے یثرب گر گلستان محمد
تو روضہ ہے دبستان محمدؐ

ہے کسکو تاب ہو مداح انکا
وہ ہے ممدوح رحمان محمدؐ

بھلا کسکے لئے نازل ہے قرآن
یہ اُترا خاص درشان محمدؐ

محمدؐ موجب رحمت خدا ہے | ہے لولاک لما شانِ محمدؐ
فرشتہ کب بلوغ لامکان ہو | وہان جانا ہے امکانِ محمدؐ
فراقِ مصطفےٰ سے ہو مین بیجان | جو مجھہ مین ہے یہ ہے جانِ محمدؐ
اگر لیوین بلا یکبار حضرتؐ | تو ہوے قیسؔ قربانِ محمدؐ

نعت

آپ کس روز مدینہ مین بلاؤ گے مجھے | حبس ہند سے کس روز چھڑاؤ گے مجھے
تشنۂ وصل مین روتا ہون بڑی مدت سے | جرعۂ وصل سے کس روز ہنساؤ گے مجھے
عالم خواب مین لیتے تھے اشارہ سے بُلا | اُسطرح جانب یثرب بھی بُلاؤ گے مجھے
آپ کے در کی قدمبوسی میسر ہو اگر | کون خدمت درِ اقدس کی دلاؤ گے مجھے
آپ کے ہجر سے رہتا ہون مین گریان حضرتؐ | کچھہ تو فرمائیے کب شاد بناؤ گے مجھے
جوششِ ہجر کی گرمی سے ہون مجنون سے فزون | کیا دیوانہ ہی بنا کر بلاؤ گے مجھے
یا محمدؐ یہ شب و روز ندا ہے میری | فرد عشاق مین کس روز لکھاؤ گے مجھے
قافلہ والو بھلا تمنے تو باندھی ہی کمر | حیف اجمیر مین اب چھوڑ کے جاؤ گے مجھے
خوابمین پوچھون حضرتؐ سے کسی دن ای قیسؔ | حکم فرمائیے کس روز بلاؤ گے مجھے

نعت

گر ہمکو مدینہ مین لیتے بُلا ہم رنج نہ ایسے سہا کرتے
اس گنبد سبز کے آگے کھڑے تعریف تمہاری لکھا کرتے

کبھی اٹھتا جو گھر کے سحاب کرم ڈہل جاتا ہمارا یہ رنج والم
چلے جاتے مدینہ کی طرف جو ہم کب سرداو سانس بھرا کرتے

ہوئی روتے موری اب تار نظر نہین دیتے دکھائی و شام سحر

نہین رکہتے ہماری ذرا بھی خبر رہین ہمیتو پر آہ و بکا کرتے
ہین حبیب خدا کے وشاہ امم نہین ملتے وہمکو خدا کے قسم
گر کرتے وہمپہ ذرا بھی کرم ہم آہ وفغان سے بچا کرتے
ہے دل مین شوقِ مدینہ بھرا نہین ضعف سی پاؤن کرتے کہا
پر بازو یہ اپنے جو ہوتے ذرا دنرین ہوا یہ چلا کرتے
اس روے نبیؐ جی یہ ہومنین فدا دنرین کہون ہومنین صل علی
ایکبار خدا وہی شکل دیکھا ہوا خشک دہن بھی دعا کرتے
مجھے عرب مین اب تو بلا لو نبیؐ کہین روضہ و اپنا دیکہا دو کبھی
ہوے ہند مین مجکو تو سال کئی آہ و نالہ کا شور بپا کرتے
کبھو پہلے تو کرتے تہے مجھپہ کرم اور یہ اب یہ دیا رنج الم
کئی سال ہوئے ہین شفیع امم وہ عشق مین جور وجفا کرتے
کہہ صل علی کہہ صل علی اے **قیس** واے شفیعِ جزا
مت کرنا تو ہجر کا شکوہ ذرا کہ وآتے ہین لطف وعطا کرتے

نعت

تم نہین جانتے واعظ میرا رتبہ کیا ہے — مین ہون مداح نبی آپنے سمجھا کیا ہے
بزم میلاد کے حضار پڑہو صل علی — دیکہو انعام پھر اس ورد کا ملتا کیا ہی
خاص فردوس ہے مداح نبیؐ مسکن — گلشنِ خلد سے بڑھکر کے کوئی جا کیا ہی
عاشق روے نبیؐ کو کوئی دیکہو جلدی — سر جھکاے ہوے چپکے سے پڑہتا کیا ہی
خواب مین دیکھ مجھے زار یہ حضرت نے کہا — نعت اب پڑہکے سُنا دصل مین رونا کیا ہی
وصف واللیل لٹا لکھتے ہین آتا ہی نہین — مرحبا رشک دہ خورشید ہے چہرا کیا ہے

بوڑیہ شہر سے چل جلد مدینہ کو ای قیس — دل مغموم لئے گھر مین تو بیٹھا کیا ہے

نعت

کاکل نبیؐ نے مجکو پریشان بنا دیا — صل علی کہ چہرۂ تابان دیکھا دیا
ساغر شراب عشق نبیؐ پی چکا ہون مین — مجکو خدا نے اسلئے مستان بنا دیا
ہجر نبی مین پوچھو تو ہمنے کیا ہے کیا — رکھہ لب پہ آہ چشم کو نالان بنا دیا
پیدا ہوے جو آپ فرشتون نے برملا — نوشیروان کا خاکپہ ایوان گرادیا
صل علی جو جاکے چمن مین پڑھا کبھی — ہر برگ شاخ غنچہ کو خندان بنا دیا
مرض فراق نے تیرے فرقت سے یا نبیؐ — دو ایک روز کا مجھے مہمان بنا دیا
رحمت کے آب سے تپ فرقت بجھائی — یا مصطفے اس آگ نے چندان جلادیا
جلوہ دیکھا کے طور پہ موسے کو یار نے — حیران بنا دیا و یا سامان جلا دیا
ہجر نبی مین سویا جو گریان مین راتکو — صل علی کہ آپنے شادان بنا دیا
آئینۂ دلمین دیکھون کیا تصویر آپکی — دیکھا نہین کہ پہلے ہی حیران بنا دیا
آئی ہے یاد صورت احمد مجھے جو قیس — غم کے سحاب نے وہین گریان بنا دیا

غزل

مرشد نے ایسا ساغر وحدت پلا دیا — جسکے نشہ مین مجکو خدا سے ملا دیا
دیدار حق سے کیون نہ مشرف ہون واعظا — جبکہ دوئی کا نقش مین دل سے مٹا دیا
خطرہ نہین ہی جانکے جانیکا کچھہ ہمین — نام عاشقونکے فرد مین جبکہ لکھا دیا
فرقت کی آگ نے اسی دصہ مین باخدا — سینہ کو دلکو اور جگر کو جلا دیا
حلقہ مین زلف یار کی پہسنا پڑا ہمین — کاکل سے اسکے دلکو جو ہمنے لگا دیا
ارض و سما مین یار کا ثانی کوئی نہین — پایا خدا جو پردہ کثرت اٹھا دیا

امارہ نفس کا جو نہین مانتا کہا ۔۔۔ آدم کو سب سے اسلیئے افضل بنادیا

قسمت کو اپنے کسلئے سمجھین نہ شرف ہم ۔۔۔ ہمکو گدائے صابری اسنے بنادیا

روضہ نبیؐ کا دیکھہ لو جنت کے سائلو ۔۔۔ خلد برین کا تمکو مین رستا بتا دیا

روئے نبیؐ پہ کیون نہ فرشتہ بہی ہو فدا ۔۔۔ لولاک جنکے واسطے حق نے سُنادیا

پھر کر نہ آنا جائے مدینہ جو تو کبھی ۔۔۔ اے قیس ہمنے پہلے ہی تجکو جتا دیا

نعت

بوئے یثرب تو صبا ہند مین لائی ہوتی ۔۔۔ اور نجس سے مجھے لا کے سنگھائی ہوتی

ایکدفعہ گر میری یثرب مین رسائی ہوتی ۔۔۔ بادشاہت تھی مجھے گرچہ گدائی ہوتی

آتش ہجر سے دل جل جل تو چکا ہے لیکن ۔۔۔ ابتو اے ابر کرم آگ بجھائی ہوتی

مصحف عارض احمدؐ کی تلاوت کرتے ۔۔۔ پھر دوبارا جو وہ صورت نظر آئی ہوتی

روضۂ اقدس کا نظارا مجھے ہوتا بیشک ۔۔۔ دور گر اپنے مقدر کی برائی ہوتی

گر خدا بخشش امت کا نکرتا وعدہ ۔۔۔ پھر تو لاتقنطوا آیت بھی نہ آئی ہوتی

یا نبی بہرۂ خدا رحم کے کرنیوالے ۔۔۔ ایک نگہ قیس کی جانب بھی پھر آئی ہوتی

نعت

جس روز سے مورے کنتھ نے جا مورے دیس مین آنا چھوڑ دیا

مجھ برہنی نے بھی اسن ری سکھی سب اپنا بگانا چھوڑ دیا

واکو نام محمد صلِّ علی جن مورے جیا کو موہ لیا ؛

والفجر کا مکھ جو دیکھا سکھی مین ہوش مین آنا چھوڑ دیا

ہے نگر مدینہ مورا پیا جن برہ کا ہو کو روگ دیا

کبھو آنے کا ہائے نہ نام کیا موہے یاد مین لانا چھوڑ دیا

واکو روپ سروپ وچندر بدن بن موہ لیا دکھلا کے پھبن
واکے نام کی ہو نہیں کرت شمرن دوجا کاج کمانا چھوڑ دیا

توری نین رسیلی صلّ علیٰ اکبار ہی درشن کا نیر بلا ہو
کبھو درشن کا ہائے نہ نام لیا کیون پیاس بجھانا چھوڑ دیا

تورا نام نرنجن مورے سجن دنرین کرت ہون گھٹ مین بھجن
اب بپت پڑت ہے موپہ کٹھن موہے مکھہ جو دیکھانا چھوڑ دیا

موہے کل نہ پڑت ہے مورے پیا دنرین پھکت ہے مورا جیا
موہے سچ تو بتاؤ آپتے کیا اب پیاس بجھانا چھوڑ دیا

کئو جاء کہے مورے پی سے سکھی تورے جوگنیا کہتی تھی یہی
مورے سپنے مین آوا اے شام ہری کیون درشن دیکھانا چھوڑ دیا

مورے پاس سے جب سے کنار اکیا دنرین دکھت ہے مورا جیا
کبھو سپنے مین آکے نہ بولے پیا نے دلکا دکھانا چھوڑ دیا

مین ہون اوگن ہاری کنتھہ توری سب جگت مین ہو نہیں بوری ہی بوری
رکھہ لاج شرم اے شام موری کیون خواب مین آنا چھوڑ دیا

اے قیس یہن لے تو کفنی چل دیکھہ مدینہ کی ڈگری
وہان باش کیا ہے بے سجنی جن روپ دیکھانا چھوڑ دیا

نعت

گر لکھون نعتِ نبی کب ہی یہ طاقت میری
پر معطل بھی نہین رہنے کی عادت میری

شب معراج مین خالق سے یہ بولے حضرت
اے خدا بخش گنہگار ہے امت میری

بخششِ امتِ عاصی کے لئے حق نے کہا
یا نبی حشر کے دن دیکھنا رحمت میری

پر نہین اڑ کے جو روضہ کی زیارت کرتا
ہجر احمد سے پریشان ہے طبیعت میری

عاشق مصطفےٰ ہو کر بھی نہ دیکھا یثرب
بزم عشاق مین ہو یگی حماقت میری

ہجر احمد مین جو روتا ہو نمین زیر پردہ کبھی
ابر بھی دیکھ نہین سکتا وہ رقت میری

خنجر ہجر سے یا شاہ سوار مدنی
ہونیوالی ہے کسی روز شہادت میری

بزم میلاد مین اب مجکو جو لیتے ہین بلا
عشق احمدؐ نے بڑہائی ہے یہ عزت میری

گر ملیگا مجھے محشر مین صلہ مدح نبیؐ
ہو نگے حیران وہان سب دیکھ کے شوکت میری

ہاتف غیب بتاتا ہے مضامین مجکو
شعر مین اسلیئے ہوتی ہے فصاحت میری

عشق احمد مین ہوا مجنون کی مانند جو مین
عبد غفور سے ہے قیس کنیت میری

نعت

اے فخر دو عالم شانِ خدا ز تو خجلک شمش و القمری
توری صورت پہ بلہار پیا کہون صلی علی ہر آن گھڑی
ارے دیکھ سکھی کیسی بات بھلی نت مورا پیا اوڑت کملی
ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ وا کے یار کہاوت ہین سگری
بر نامِ نبیؐ قربان شدم و ز فرقتِ تو حیران شدم
تورے غم مین چلت ہو نمین سوئے عدم موہے بیگون بلا یثرب نگری
شد قلب قلم ز تو رنج و بلا موری جان بدن سے بھی نکسی پیا
اخطا السبیل مدینہ انا الحفظ ھذا یاسفے النظری
کائین کیو چھوآئیو لی نا مہانے درشن پیا دکھلائیو نی نا
بفراقِ تو باعثِ خلق خدا مئے دور شود خستہ جگری ؟
ہن آن پئی مجدھار اوتے ساڈی بیڑی نون پار لگاؤ ایتھی

اسی ڈب چلے ساون لاؤ بنے دیکھان روضہ تساڈا چل فجری

چند سال سے ترڑپے ہے جیو میرا پیا ملتا نہین اب کیجئے کیا

اب چلئے مدینہ کو قیس ذرا وہان باش کنو مورا شام ہری

نعت

کوچہ یثرب مین ہمکو جلد جانا ہے ضرور

فرقتِ احمد سے ہے دلکا الٰہی شعلہ دراز

دیکھئے قسمت سے ہے دیدار احمد یا نہین

یا خدا جلد مدینہ مین میسر ہو مقام

قیس ہجر مصطفٰے مین رو چکے پانی تو ہم

کھولکر خستہ جگر انکو دیکھانا ہے ضرور

اب مدینہ چلکے آتش کو بجھانا ہے ضرور

بخت خوابیدہ کو اپنے ہان جگانا ہی ضرور

کیونکہ یہ دفترا نہین پڑھکر سنا ہی ضرور

اب تو ان آنکھونسے لیکن خون بہانا ہی ضرور

نعت

خطبی کا بسا من موہن جاکے صفت لکھی ہے قرآنمین

نہین واکے مقابل کوئی سکھی وہ نہ ہوا ہے دونو جہانمین

ایک چھن مین گیو معراجکی شب تھی وصل کی خداکو طلب

جاکو نام محمد شاہ عرب گیو عرش پہ آن کی آنمین

والفجر کا رخ وصلے علی واللیل کی جاپہ تھی زلف دوتا

لولاک لما سر مکٹ دہرا خوش آئیو خدا کے دیہانمین

سکھی لوح قلم تا عرش برین پڑھین صلے علی تھی بیاروبین

در ہفت فلک در ہفت زمین پڑتی تھی ندا یہی کانمین

اب مجکو بھی عرب مین لیجے بلا اور روضہ اخضر مجھے دکھلا

یا ختم رسل یہ قیس ترا بیتاب ہے ہندوستانمین

نعت

چلئے معراجکو اے عرش کے جانیوالے
در اقدس پہ ہین موجود بلانیوالے

حکم حورونکو ہے آراستہ ہوکر بیٹھو
آج مطلوب خدا ہین یہان آنیوالے

آدم و حوا لگے کہنے یہ آپسمین بہم
آئے وہ سبکو مصیبت سے چھڑانیوالے

آج آتے ہین نبی وہ کہ بروز محشر
معاف امت کے گناہونکو کرانیوالے

اور یوسف لگے یعقوب سے کرنے یہ کلام
آج آتے ہین مجھے شرم دلانیوالے

گر خدا ہمکو مدینہ مین پہنچادے اگر
ہم ہین ہند کو پھر شکل دکھانیوالے

اے طوفان گناہ چھوڑدے کشتی میری
ناخدا آتے ہین اب پار لگانیوالے

طائر شوق ذرا جاکے سنادے انکو
عاشق زار کو بلواے بلانیوالے

جو ہین مداح نبی قیس بروز محشر
ہان وہ جنت مین بلا خوف ہین جانیوالے

مناجات

یا خدایا مرے حقمین کبھی ایسا ہوئے
کوے احمدؐ ہین میرا ہند سے چلنا ہوئے

اور چلون بھی تو پھر اس ڈھنگ سے چلنا ہوئے
اشک آنکھونسے چلین آہ کا بھرنا ہوئے

سر کھلا پاون برہنہ مین چلون ویس ہی
کلفت کفش ہو اور فرقت شانا ہوئے

گیروا رنگ ہو کہنہ میرے تن پر جامہ
و بھی سو جا ہے اگر ہو تو دریدہ ہوئے

خاک صحرائے مدینہ میرے آنکھونمین پڑی
کحل البصار سے بڑھکر کے وہ سرمہ ہوئے

جاؤن پھر مثل بگولا سوے یثرب اڑکر
یون کہین سب مجھے شیدا ہو تو ایسا ہوئے

جسگھڑی روضۂ اقدس کی زیارت ہو نصیب
نعرۂ صلے علے لب سے نکلتا ہوئے

دست بستہ یہ کرون عرض کہ یا شاہ رسل
مجھہ گدا پہ نگہ ابتو خدارا ہوسے

طواف روضہ کا کرون صدقہ کرون جان حزین
عاشق شمع کہ جون شمع پہ پھرتا ہوسے

قافلہ ہند سے اب جانب یثرب ہی روان
حیف ہے مجکو کہ مقصد میرا حل نا ہوئے

قافلہ کی بھی نہین رکھتے تمنا ہم تو
جائین تنہا ہی اگر انکو بلانا ہوئے

وصل کی کوئی تو تدبیر بتادو حضرت
ہو غلام آپکا حاضر جو بلانا ہوئے

منعمون نے تو تیرا روضۂ اقدس دیکھا
مجکو فرمائیے کیسے میرا آنا ہوئے

ہو نہین مشتاق تیری وصل کا یا ختم رسل
ابتو للہ میرے حاصل یہ تمنا ہوئے

آپکا قیس یہ مرتا ہے سم فرقت سے
شربت وصل پلادو کہ یہ زندا ہوئے

نعت

ثنائے احمدی کا جب قلم سے کام لیتے ہین
وصال مصطفے کا حق سے ہم انعام لیتے ہین

محمدؐ کے لب شیرین کی جب تعریف لکہتے ہین
تو شیرینی کا ہر دو میم سے ہم کام لیتے ہین

عذاب نار دوزخ سے نہین ہے خوف دلکو
ملائک اسکے اوپر سے عقوبت تہام لیتے ہین

بھلا واعظ ہمین کیون خوف ہوئے روز محشر کا
شفیع المذنبین کا جبکہ ہم اب نام لیتے ہین

کیا جب قتل کفارونکے لشکر کو محمدؐ نے
ہزارون نے کہا آکر کہ ہم اسلام لیتے ہین

ہوئے گریان فراق مصطفےؐ مین العزیز ہم
تصور جبکہ آتاہے تو نالہ تہام لیتے ہین

کہون کیا قیس سودائے محبت مین محمدؐ کے
نہ ہمکو چین ملتا ہے نہ ہم آرام لیتے ہین

نعت

دم میرا شوق زیارت مین تڑپکر نکلا
للہ الحمد کہ ارمان دل مضطر نکلا

مجھ گدا کو جو ہوئی دولت دیدار نصیب
اپنے نزدیک تو مین بےشک تونگر نکلا

گل رخسار کا مذکور جو گلشن مین ہوا
شور صلّ علے از نخل گل احمر نکلا

فرقت شاہ مین جسوقت کہ رویا مین کبھی
اشک آنکھون سے سمندر سے بھی بڑہکر نکلا

مین ہون مداح نبی شاہ سوار مدنی
واہ واہ صلّ علی خوب مقدر نکلا

قدغن حشر کہیگا یہی روزِ محشر
مرحبا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

قبر کہنہ سے و مداح پیمبر نکلا
قیسؔ ہر شعر تیرا زینتِ ممبر نکلا

سبب مسبب الاسباب عملیات نایابِ مانہ ہدیہ ہوتا ہے

الحمد للہ والمنۃ عز وجل ایک وبات عجائبات عملیاتِ نایاب سے اس صفحہ قرطاس پہ لکھکر نذر شایقین کرتا ہون جو کہ کبہی بیکِ نگاہِ مبتدیٔ عامل سے نگزری ہوگی فقط کانو نسے سنکر خاموش ہوجاتے ہونگے چنانچہ **مؤلف** ہذا کو عرصۂ کثیر بلکہ عہدِ طفلی وسن صغیر سے اشتیاقِ عملیات کا کمال درجہ سے غالب الحال تہا اسکے پڑہتے ہی پڑہتے نقشیات سے التفات بڑہگیا بہت سے نقشیات آزمودہ کئی مگر جس نقش کو اکثر لبست دربست کہتے ہین نہ ملتا تہا آخر کار ایک مرد درویش نیک کار سے یہ نعمت بعون جل جلالہ حاصل ہوئی اجازت خاص کے لئے دیتا ہون عام کیلئے نہین

۷۸۶

۶	۱۲	۲
۳	۷	۱۰
۱۱	۱	۸

فوائد اس نقش کے بہت ہین مگر بقدر حاجت لکھتا ہون **اول** چالیس ایام متواتر قرطاس پر لکہکر دریا مین ڈالو خضر علیہ السلام سے ملاقات ہو معاش غیب سے حاضر ہو مگر ریاض بہی کیا کرے اُسمین برکت زیادہ ہو **دوم** محبت کے لئے قویہ نقش تیر ہدف ہے **سوم** استخارہ کے لئے بڑا آزمودہ ہے **چہارم** مطیع جنات بہی اس سے ہوجاتے ہین **پنجم** دفع سحر کے لئے اکیس روز بلا ؤ آب باران سے شستہ کر کے فوراً سحر دفع ہو اور صاحب سحر کے بازو پہ بستہ کرنا لازم ہے چنانچہ کئی بار آزمایا سریع الاثر پایا علاوہ اسکے کئی فوائد ہین مگر بذریعہ کاڈ ملاقات حاصل کر کے **مؤلف** کتاب ہذا سے دریافت کرین مگر ترکیب معتبر شخص کو بتلائی جائیگی پتہ اسطرح تحریر فرمائین بمقام بوڑیا۔ محلہ آتہ پور۔ ضلع انبالہ تحصیل جگادری۔ بخدمت جناب صوفی **عبد الغفور قیس**

مداح النبی بوڑیوی مشرف باد۔ علاوہ اسکے ترکیب آیت کریمہ معہ موکلات بہی بتلائی جائیگی
من تصنیف کمترین بندگان صوفی عبدالغفور فقیر مولوی مولودخوان ہیچمدان عمل خوان
چشتی صابری۔ قادری۔ رزاقی۔ نقشبندی مجددی۔ تلمیذ جناب فیضمآب طبیب نایاب
حکیم مولابخش صاحب قوم راجپوت بوڑیوی۔ **مؤلف** ہذا دست بیع مولانا مرشدنا
سراج السالکین پیشوائے عارفین شیخ الشیوخ حضرت سید صوفی محمد حسین صاحب
مرادآبادی ادام افضالہم برائے خدا وبرائے رسول جو کوئی اس کتاب کو پڑہے مولف کتاب
کو دعاخیر سے یاد فرمائے آمین ثم آمین۔

جملہ فرمائش مطبع صدیقی دہلی دریبہ کلان مین بنام محمد نذیر حسین تاجر کتب آنی چاہئے ؛؛

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مولود مراۃ الحور معہ ریاض النور		مجموعہ نظم مولود تحفۃ الاخیار	۲ر	باغ رسول	۲ر	گلزار بہشت درلوح	
عورتونکی زبان بین	۴ر	مولود نیر عرش نظم ونثر	۱ر	آئینہ شفاعت	۱ر	خواجگان چشت	۳ر
منظور غوثیہ۔ احوال حضرت		مولود مخبر صادق		مولود لطیف ...	۳ر	مولود زیور ایمان بہ	
محبوب سبحانی۔ نزول		معروف بہ شفیع ناطق		مولود رحمت الرحیم	۴ر	مولود خاص زبان	
رحمت۔ نظم ؛	۱ر	نظم ونثر قابل تحسین	۳ر	مولود روضۃ الرحیم	۴ر	عورتونکے لئے نہایت عمدہ	۴ر
حالات معراج	۰ر	مولود بزم میلاد۔ نظم ونثر	۱ر	میلاد محمدی ...	۳ر	مولود آفتاب عالم ...	۶ر
مولود الحبیب	۲ر	نظم قادریہ۔ حالات		مولود بہار خلد	۲ر	راہ جنت	۳ر
ایضاً حصہ دوم	۱ر	جناب پیران پیر	۳ر	مولود قندیل عرش	۱ر	اذکار محمدی	۲
ذکر شاہ انبیاء ...	۳ر	مولود بزم میلاد	۱ر	روضہ جنت ونوید جنت	۵ر	ریاض العارفین ...	۱ر
مولود تحفۃ الاخیار ...	۵ر	آئینہ مغفرت معروف بہ جام کوثر	۲ر	وسیلہ جنت	—ر	چہل معجزہ	۱ر